12اپریل2017

قومی قرض کی واپسی کا پروگرام

یادرہے کہ وفاقی حکومت نے 1997ء میں مسلسل بڑھتے ہوئے ملکی قرضوں کی ادائیگی کے لیے قومی قرض کی واپسی کا پروگرام (NDRP) شروع کیا تھا۔قومی قرض کی واپسی کے پروگرام کے تحت افراد، فرموں، کمپنیوں اور اداروں سے بطور عطیات (NDRP-I) ،قرضِ حسنہ(NDRP-II) اور میعادی ڈپازٹس(NDRP-III) کی مد میں رقوم قبول کی گئی تھیں۔اس پروگرام کے تحت مقامی کرنسی میں مجموعی طور پر 1.2ارب روپے اور بیرونی کرنسی میں 178ملین ڈالر موصول ہوئے تھے۔

قومی قرض کی واپسی کے پروگرام I (عطیات) کے تحت موصول ہونے والے ڈپازٹس نان ریفنڈ ایبل تھے جبکہ NDRP-II اور NDRP-III کے تحت دی گئی امانتوں کی مدت کم ازکم دوسال تھی۔قومی قرض کی واپسی کے پروگرام II کے تحت ڈپازٹرز کو بینکوں کی جانب سے ان کے ڈپازٹس سے متعلق ایک رسید/سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا۔جبکہ سینٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز، وزارت خزانہ کی جانب سے قومی قرض کی واپسی کے پروگرام III کے تحت ڈپازٹس پر اسپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس (ایس ایس سی)/ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ (ڈی ایس سی) جاری کیے گئے تھے۔ان کی میعاد مکمل ہونے کے بعد ڈپازٹرز NDRP-II کے ضمن میں اپنی رقوم کو نقد کرانے میں کامیاب رہے تھے جبکہ NDRP-III کے تحت ڈپازٹس کو ایس ایس سی/ڈی ایس سی کی شرائط وضوابط کے تحت ادائیگی کی گئی۔مقامی کرنسی میں موصول ہونے والی 1.2ارب روپے کی مجموعی رقم میں سے 823ملین روپے عطیات کی مد میں جبکہ 408ملین روپے (تقریباً) قرض حسنہ اور ٹرم ڈپازٹس کے تحت دیے گئے تھے۔فی الوقت صرف 12ملین روپے (تقریباً) کی رقم ڈپازٹرز کی جانب سے en-cashed/reclaimed نہیں کرائی گئی ہے۔اسی طرح زرمبادلہ کی مد میں مجموعی طور پر موصول ہونے والے 178 ملین ڈالر میں سے 28 ملین ڈالر کے عطیات تھے اور بقیہ 150ملین ڈالر قرض حسنہ اور ٹرم ڈپازٹس پر مشتمل تھے۔زرمبادلہ کے تقریباً تمام ڈپازٹس کی رقوم واپس کی جاچکی ہیں۔

اگرچہ ہم 29مارچ 2017ء کو ایک پریس ریلیز کے ذریعے عوام کو آگاہ کرچکے ہیں کہ وہ اپنے سرٹیفکیٹس en-cash کرانے کے لیے اپنے متعلقہ بینکوں سے رجوع کریں۔تاہم ابھی تک ایسی شکایات سامنے آرہی ہیں کہ ڈپازٹرز کو اپنے سرٹیفکیٹس en-cash کرانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ٹرم ڈپازٹس (NDRP III) کو سینٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز (سی ڈی این ایس) سے نقد کرایا جاسکتا ہے جبکہ قرضہ حسنہ (NDRP II) کے سرٹیفکیٹس کو ان کمرشل بینکوں سے en-cash کرایا جاسکتا ہے جہاں پر وہ رقوم جمع کرائی گئی تھیں۔لہٰذا، تمام ڈپازٹرز کو ایک بار پھر مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ NDRP-II (قرضِ حسنہ) کے تحت اپنی اصل رسید/سرٹیفکیٹ کے ہمراہ اپنے ڈپازٹس کو نقد کرانے کے لیے متعلقہ بینکوں سے رجوع کریں۔کمرشل بینکوں کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ دعوے داروں کو سہولت فراہم کریں اور متعلقہ قواعد وضوابط اور طریق کار کے مطابق ضروری توثیق کے بعد اپنے ڈپازٹس کو encash کریں۔بینک ادائیگیاں کرنے کے بعد اداشدہ ڈپازٹس اور تمسکات وغیرہ کے ڈپازٹ کی بنیاد پر اسٹیٹ بینک سے رقوم کی reimbursement کا دعویٰ کریں گے۔